سوال

(54)اجرت دے کر قرآن پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجرت دے کر قرآن پڑھانے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شخص اجرت لے قرآن پڑھتا اوراس کا ثواب میت کی روح کو بخشا ہو تو یہ جائز نہیں کیونکہ جواجرت پر پڑھے تو تو اس نے گویا اس کے ثواب حاصل کرنے میں عجلت سے کام لیا ہے جس کی وجہ سے اس کا اجر باطل ہوجاتا ہے لہذا اس کے پاس تو کوئی چیز باقی ہی نہ رہی جو وہ میت کو بخش سکے پھر یہ عمل غیر مشروع بھی ہے موت کے بعد جمع ہونا قرآن پڑھنا اور میت کو ایصال ثواب کرنا اگر نیکی کا کام ہوتا تو سلف بھی اسی طرح ضرور کرتے۔ آپ اگر حافظ نہیں ہیں اور قراءت کرتے ہوئے غلطیوں کا ارتکاب کرتے ہیں تو آپ کو چاہیے کہ اپنی قراءت کو درست کریں تاکہ صحیح طور پر قرآن مجید کی تلاوت کر سکیں اور جو غلطی قصد وارادہ کے بغیر ہوجائے تو وہ معاف ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص55

محدث فتویٰ